اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡکَرِ ط

(العنکبوت:۴۶)

’’جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں‘‘ (کشتی نوح)

نماز

مترجم

شائع کردہ

نظارت نشرو اشاعت قادیان 143516

نام کتاب : نماز مترجم

سابقہ ایڈیشن : سن 2010ء

حالیہ اشاعت : 2015ء

تعداد اشاعت : 2000

شائع کردہ : نظارت نشر واشاعت قادیان، ضلع گورداسپور

صوبہ پنجاب (انڈیا)-143516

مطبع : فضل عمر پرنٹنگ پریس ہرچوال روڈ قادیان

ISBN:978-81-7912-029-5

پیش لفظ

اس سے قبل بھی نظارت نشر و اشاعت کی جانب سے اسلامی نماز مع ترجمہ اردو، ہندی، انگریزی اور ھندوستان کی مختلف زبانوں میں شائع کی جاتی رہی ہے۔ زیرنظر کتابچہ جو اسلامی نماز کا اردو ترجمہ ہے، اس میں نماز کے علاوہ بعض مسنون دُعائیں، خطبہ نکاح اور نماز جنازہ وغیرہ کو بھی شامل کرلیا گیا ہے تا کہ ہر شخص اس سے فائدہ اُٹھا کر اپنی بنیادی ضرورتوں کو پورا کر سکے۔ اللہ کرے کہ یہ کتابچہ بہتوں کے لئے مفید ہو۔ آمین!

ناظر نشر و اشاعت، قادیان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اسلامی نماز

سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دُعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔۔۔نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے۔ اسکی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھ کر نماز نہیں پڑھتا۔ پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتاوے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جسکا دل ڈرتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کیلئے دُعا کرو۔'' (الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۲ء ملفوظات جلد ۳ صفحہ: ۲۴۷)

''دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں، یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو تو یہ محسوس کرے کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں۔''

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ: ۳۱۸)

نماز پانچ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے اس لئے اسکی تفصیل سے پہلے مختصراً ارکان اسلام کو جاننا مفید ہوگا۔

ارکانِ اسلام

۱۔کلمہ ۲۔نماز ۳۔روزہ ۴۔زکوٰۃ ۵۔حج

کلمہ طیّبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

نماز:

روزانہ پانچ وقت فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کے وقت پڑھنا فرض ہے۔ جمعہ کے روز ظہر کی بجائے نماز جمعہ ہے۔ ان پانچ فرض نمازوں کے علاوہ بہت ساری نوافل نمازیں ہیں۔ نماز جنازہ فرض کفایہ ہے (نماز باترجمہ آگے دی جارہی ہے)

روزہ:

ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہر بالغ مرد و عورت پر فرض ہے۔ بیمار اور مسافر دوسرے وقتوں میں چھوٹے ہوئے روزے رکھ کر تعداد پوری کریں۔ حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت پر روزہ فرض نہیں وہ ایک مسکین کو ہر روز کھانا کھلائے۔ دائمی مریض یا ازحد ضعیف پر روزہ فرض نہیں وہ بھی ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔ بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اگر بلا شرعی عذر روزہ توڑے تو اس کا کفارہ ایک غلام کو آزاد کرنا یا ۶۰ دن کے متواتر روزے رکھنا یا ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ اگر سفر ملازمت کے فرائض میں داخل ہو یا روزی کمانے کیلئے ہو تو ایسے مسافر کو روزہ رکھنا چاہئے۔ اگر زمیندار پیشہ کو ڈر ہے کہ مشقت روزہ کے سبب فصل ضائع ہو جائے گی تو وہ مجبوری کے حکم میں ہے۔ بچوں کو روزہ

نہیں رکھنے دینا چاہئے کیونکہ اس سے انکی ذہنی و جسمانی ارتقاء پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ البتہ ایک آدھ روزہ جس کا اثر زیادہ نہ ہو بلوغت سے قبل رکھنے میں مضائقہ نہیں۔ بحالتِ روزہ مسواک کرنا، تر کپڑا اوپر لینا، بدن کو تیل لگانا، خوشبو سونگھنا یا لگانا اور تھوک نگلنا جائز ہے۔

رمضان المبارک میں نمازِ تراویح بعد نماز عشاء پڑھی جاتی ہے۔ جو دراصل تہجد کی نماز ہے۔ آخر شب پڑھنا افضل ہے تاہم سہولت کیلئے عموماً بعد نماز عشاء پڑھی جاتی ہے۔

زکوٰۃ:

ازروئے قرآن زکوٰۃ دینے سے اموال میں برکت پڑتی ہے۔ زکوٰۃ امامِ وقت کے پاس آکر خرچ ہونی چاہئے۔ وصیت یا دوسرے طوعی چندوں کے باوجود زکوٰۃ فرض ہے۔ مندرجہ ذیل چیزوں پر زکوٰۃ ہوتی ہے۔ چاندی، سونا، سکّے، اُونٹ، گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، دُنبہ (نر و مادہ) تمام غلے، کھجور، انگور، مالِ تجارت۔

جس چیز پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے شریعت نے اسکی حد و مقدار مقرر کر رکھی ہے جسے نصاب کہتے ہیں۔ غلوں، کھجوروں اور انگوروں پر زکوٰۃ صرف ایک دفعہ واجب ہے جبکہ انکی فصل تیار ہو جائے اور مالک کاٹ لے لیکن باقی چیزوں کیلئے ایک سال تک مالک کے پاس رہنا شرط ہے۔ اور وہ بھی نصاب کے مطابق۔

نصاب: چاندی ۵۷ تولہ ۴ ماشہ، سونا ۸ تولہ ۴ ماشہ ان پر زکوۃ ۱/۴۰ ہے لیکن زیر استعمال زیورات جو کبھی کبھی غرباء کو بھی عاریتاً برائے استعمال دیئے جائیں زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہیں۔ سکّے اور کرنسی کا نصاب ۵۸ تولے ۴ ماشہ چاندی کی قیمت کے برابر ہے۔ جو جانور جوتنے یا لادنے کے کام آتے ہیں اور جس زمین کا لگان گورنمنٹ لیتی ہے اس پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ غلہ کا نصاب ۲۲ من ۲۵ سیر ہے۔ اگر پانی قیمت ادا کر کے لیا ہو تو دسواں حصہ ہے۔

اگر کاشتکار کے پاس زمین اجارہ کے طور پر ہوتو زکوٰۃ کی ادائیگی اسکے ذمہ ہوگی۔ اگر بٹائی پر ہوتو زکوۃ مشترکہ طور پر واجب ہوگی۔

حج:

حج عمر میں ایک دفعہ فرض ہے ہراُس شخص پر جو:

۱۔تندرست ہو۔ ۲۔اخراجات سفر برداشت کرسکتا ہو۔ ۳۔سواری میسر ہو۔

۴۔راستہ میں امن ہو۔

اگر کوئی خود حج نہ کرسکتا ہوتو دوسرا شخص اسکی طرف سے حج بدل کرسکتا ہے۔ حج مقررہ ایام میں ہوتا ہےاور عمرہ سال کے دوران کسی وقت بھی کیا جاسکتا ہے۔

وفات یافتہ یا معذور کی جانب سے بھی حج کرایا جاسکتا ہے البتہ دوسرے کی طرف سے حج وہی کرسکتا ہےجس نے اپنا حج پہلے کرلیا ہو۔

نماز کیا شے ہے؟

’’نماز کیا شے ہے؟ جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمع خام ہے۔ جیسا کہ قربانیوں کا خون اور گوشت خدا تک نہیں پہنچتا، صرف تقویٰ پہنچتا ہے ایسا ہی جسمانی رکوع وسجود بھی ہیچ ہے جب تک دل کا رکوع وسجود وقیام نہ ہو۔ دل کا قیام یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہواور رکوع یہ کہ اس کی طرف جھکے اور سجود یہ کہ اس کے لئے اپنے وجود سے دستبردار ہو۔‘‘

(شہادت القرآن صفحہ:۱۰۲ روحانی خزائن جلد ۶ صفحہ:۳۸۹)

طریقِ وضو

وضو کرنے والا پہلے اوّل بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے پھر دونوں ہاتھ پہونچوں تک دھووے پھر تین بار کُلّی کرے پھر تین بار ناک میں پانی ڈالے یا ایک چُلّو سے ہی منہ اور ناک دونوں میں پانی ڈالے۔ بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے پھر تین بار دونوں ہاتھوں سے منہ پر پانی ڈالے اور اچھی طرح منہ دھوئے۔ ماتھے کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں تک اور اس کے بعد تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت پہلے دایاں بعد کو بایاں دھوئے پھر نیا پانی لے کر سر کا مسح اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھ تر کر کے اور سب انگلیاں ملا کر پیشانی سے گدّی تک لے جائے اور پھر پیشانی تک واپس لوٹا لائے اس کے بعد کانوں کا مسح اس طرح کرے کہ کانوں کے سوراخوں میں شہادت کی انگلیاں ڈال کر انگوٹھوں کو کانوں کی پشت پر ایک بار پھراوے پھر دایاں اور بایاں پاؤں تین بار ٹخنوں سمیت دھوئے۔ پاؤں کی انگلیوں کا خِلال کرے۔ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھوئے۔

طریقِ تیمّم

اگر پانی نہ ملے یا ملتا تو ہو لیکن استعمال سے بیمار ہو جانے کا خطرہ ہو یا بہت قیمت خرچ کر کے ملتا ہو یا تھوڑی مقدار میں ہو یا پینے پلانے کے لئے کم ہو تو بجائے وضو کے تیمم کر لے۔ یعنی پاک مٹی یا گرد آلود کپڑے یا کچی دیوار پر دونوں ہاتھ ایک بار مار کر اور زیادہ مٹی لگنے کی صورت میں پھونک مار کر گرد کو ہلکا کرے۔ پھر دونوں ہاتھ منہ پر ملے پھر پہنچوں

یا کہنیوں تک ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مل لے یا چاہے ایک ضرب سے منہ پر ملے دوسری ضرب سے ہاتھوں کو مل لے اگر غسل کی ضرورت ہو تو اس کی بجائے بھی مذکورہ بالا عذروں کی صورت میں تیمم کیا جائے۔

وضو کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

اے اللہ بنا مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے اور بنا مجھ کو پاکیزگی اختیار کرنیوالوں میں سے

وضو کِن باتوں سے ٹوٹ جاتا ہے

پیشاب پاخانہ کرنا، لیٹ کر سونا یا کسی چیز کے سہارے بیٹھ کر سونا اور ہوا، منی یا مذی، خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر نماز میں کھڑے ہوئے یا سجدہ میں سو جائے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

نوٹ:۔ تیمم بھی ان باتوں سے ٹوٹ جاتا ہے علاوہ ازیں جس عذر کی وجہ سے تیمم کیا ہو اس کے رفع ہو جانے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

طریقِ اذان

مؤذّن قبلہ رخ کھڑے ہو کر شہادت کی انگلیاں کانوں پر رکھے اور بلند آواز سے ٹھہر ٹھہر کر چار بار اَللّٰہُ اَکْبَر کہے یعنی اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے پھر دو بار اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور پھر دو بار اَشْھَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ کہے یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ اس کے بعد دائیں جانب منہ کر کے دو بار کہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ یعنی نماز کو آ ؤ پھر بائیں جانب منہ کر کے دو بار کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاح یعنی آ ؤ کامیابی حاصل کرو پھر اس کے بعد قبلہ رُخ ہو کر دو بار اَللّٰہُ اَکْبَر کہے اور ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے اور فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دو بار اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم یعنی نماز بہتر ہے نیند سے۔ کہے سننے والا کہے۔ صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ یعنی سچ کہا تو نے اور بھلائی کی بات کہی اور اذان سننے والا موذّن کے کلمات دھراتا جائے۔ اور جب حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر آئے تو سننے والا کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ یعنی اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں۔

اذان سننے کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ

اے اللہ! مالک اس کامل دعا کے اور قائم رہنے والی نماز کے

اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ

محمد کو عطا فرما وسیلہ اور فضیلت اور آپ کا درجہ بلند فرما

وَابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

اور اُٹھا آپؐ کو مقام محمود میں جس کا تو نے وعدہ کیا ہے آپؐ سے یقیناً تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کے۔

مسجد میں آنے جانے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

داخل ہوتا ہوں میں اللہ کے نام سے درودؑ اور سلام ہو اللہ کے رسولؐ پر اے میرے اللہ

اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ[1]

بخش دے میرے گناہ اور کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے

نماز باترجمہ

نیّتِ نماز

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

میں نے اپنے رخ کو اس ذات کی طرف پھیرا جس نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔

زمین کو بنایا خالص ہوکر، اور نہیں ہوں میں مشرکین میں سے۔

ثناء

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اے میرے اللہ تو ہر نقص سے پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ، اور تیرا نام برکت والا ہے

وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ۔

اور بلند ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

---

[1] اور واپس جاتے وقت ابواب فضلك کہے۔ یعنی فضل کے دروازے کھول۔

تَعَوُّذ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے۔

سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہاء کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے انتہاء کرم کرنیوالا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

تو ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ انکے راستہ پر جن پر تو نے انعام

عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

کیا۔ نہ ان کا کہ غضب کیا گیا جن پر اور نہ گمراہوں کا۔ اے اللہ تو یہ دُعا قبول فرما۔

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہاء کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ یَلِدۡ ۝

تو کہہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔ اللہ بے نیاز و غیر محتاج ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا۔

وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہیں ہے اُس کا مثیل اور ہم مرتبہ کوئی۔

اس کے بعد اللّٰہُ اَکۡبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہہ کر رکوع میں جائے اور تین دفعہ کہے:

رکوع کی تسبیح

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ

(پاک ہے میرا ربّ بڑی عظمت والا)

پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ (سن لی اللہ نے اسکی جسنے اسکی تعریف کی) کہتے ہوئے رکوع سے اُٹھے اور کہے:

رکوع کے بعد کی دُعا

رَبَّنَا وَلَکَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا کَثِیۡرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیۡہِ

اے ہمارے رب تیرے لئے حمد وثنا ہے، بہت حمد وثنا پاکیزہ تر، اسمیں برکت ہی برکت ہے۔

اسکے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے اور تین دفعہ کہے:-

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (پاک ہے میرا رب بلند شان والا۔)

اسکے بعد اللہ اکبر کہہ کر بیٹھ جائے اور دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھے:

دو سجدوں کی درمیانی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ

اے میرے اللہ میری بخشش فرما اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے خیریت سے رکھ

وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

اور میرے نقصان کو پورا کر اور مجھے رزق دے اور میرا رفع کر۔

اسکے بعد اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ کرے اور سجدہ کی تسبیح تین دفعہ پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت سورۃ الفاتحہ کی تلاوت سے شروع کرے اور رکوع و سجود کے بعد بیٹھ کر تشہد پڑھے۔

تَشَہُّد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

ہمیشہ کی زندگی اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور تمام عبادتیں اور پاکیزگیاں بھی

اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا

اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تجھ پر سلامتی ہو نیز اللہ کی رحمت اور اسکی برکات، ہم پر بھی

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمدؐ اسکے بندہ اور رسول ہیں۔

اگر نماز دو رکعت ہے تو اس کے بعد درودؔ شریف پڑھنے اور سلام پھیرنے سے پہلے کچھ اور دعائیں پڑھے اور پہلے دائیں اور پھر بائیں طرف سلام کہتے ہوئے منہ پھیرے۔

درودؔ شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے میرے اللہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر خاص فضل نازل فرما

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

جس طرح تونے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر خاص فضل نازل فرمایا یقیناً تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

بہت تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ محمدؐ اور آل محمد پر برکت نازل کر جس

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

طرح تونے برکت نازل کی ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر یقینا تو بہت تعریف اور بزرگی والا ہے۔

کچھ دُعائیں

۱۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اے ہمارے ربّ! ہم کو اس دنیا اور آخرت میں ہر قسم کی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے

عذاب سے بچا

۲-رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ۔

اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا۔اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

اے ہمارے رب میری اور میرے والدین اور تمام مومنوں کی بخشش فرما جس دن حساب ہونے لگے۔

سلام

اس کے بعد پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف منہ کر کے کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو۔

وتر تین رکعت ہوتے ہیں تیسری رکعت میں رکوع کے بعد دعائے قنوت بھی پڑھی جاتی ہے

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

اے میرے اللہ ہم تجھی سے مدد چاہتے ہیں اور تجھی سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

نیز تجھ پر توکل کرتے ہیں، اور تیری ثنا کرتے ہیں اچھائی کے ساتھ اور تیرا شکر کرتے ہیں

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

اور تیرا کفر نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں تیرے نافرمان کو۔ اے میرے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں

وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ

اور تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں

وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۔

اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

دوسری دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ

اے میرے اللہ! مجھ کو ہدایت دے اُس شخص کے ساتھ جس کو تو نے ہدایت دی

وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ

اور سلامت رکھ مجھ کو اُس شخص کے ساتھ جس کو تو نے سلامت رکھا اور دوست رکھ مجھ کو اُس شخص کے ساتھ جس کو تو نے دوست رکھا

وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا

اور برکت دے مجھ کو اُس میں جو تو نے دیا ہے۔ اور جسکا تو نے فیصلہ کیا ہے

قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ

پس یقیناً تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا

فَاِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَاِنَّهٗ لَا یَعِزُّ

یقیناً وہ شخص ذلیل نہیں ہوتا جس کو تو دوست رکھے اور بے شک وہ معزّز نہیں ہوسکتا

مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَ

جس کو تو دُشمن رکھے۔تو بہت ہی برکتوں والا ہے اے ہمارے رب اور تو بہت بلند ہے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ ۝

اور اللہ تعالیٰ برکتیں نازل فرمائے اس نبیؐ پر

شرائط نماز

نماز شروع کرنے سے پہلے پانچ چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔گویا یہ شرائط نماز ہیں:-
۱۔وقت (حسب تفصیل)۔ ۲۔طہارت (غسل، وضو یا تیمم سے حسب موقع و محل) نیز جائے نماز بھی پاکیزہ ہو۔ ۳۔ستر عورۃ (یعنی پردہ پوشی)۔ ۴۔قبلہ (یعنی رخ قبلہ کی طرف ہو)۔ ۵۔نیت (جو نماز فرض یا سنت وغیرہ پڑھنی ہے اسکی نیت کی جائے)۔

نماز کے حصّے

فرائض نماز: وہ کام جن کا کرنا ضروری ہے ان میں سے اگر کوئی رہ جائے تو نماز صحیح نہ ہوگی۔

واجبات نماز: وہ کام جن کا کرنا ضروری ہے۔اگر سہواً کوئی کام رہ جائے تو سجدہ سہو سے یہ کمی پوری کی جائے گی۔

سننِ نماز: وہ حصے جنکے کرنے سے ثواب ملتا ہے۔اگر کوئی سہواً رہ جائے تو گناہ نہیں ہے اور نہ سجدہ سہو ضروری ہے۔

مستحبات نماز: وہ حصے جن کے کرنے سے ثواب ملتا ہے اگر کوئی رہ جائے تو کوئی گناہ نہیں البتہ ثواب کم ہو جاتا ہے۔

مکروہات نماز: وہ باتیں جن کا نماز میں کرنا ناپسندیدہ ہے۔

مبطلات نماز: ایسی باتیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری ہوتا ہے۔

نقشہ اوقات و تعداد رکعات نماز

نماز کا نام	فرض رکعات	رکعات سنت قبل فرض	رکعات سنت بعد فرض	واجب رکعات (وتر)	حدود اوقات
فجر	۲	۲	ـ	ـ	پو پھوٹنے سے طلوع آفتاب سے پہلے تک
ظہر	۴	۴	۲	ـ	سورج ڈھلنے سے تیسرے پہر تک
عصر	۴	ـ	ـ	ـ	تیسرے پہر سے قبل غروب آفتاب تک
مغرب	۳	ـ	۲	ـ	غروب آفتاب سے غروب شفق تک
عشاء	۴	ـ	۲	۳	غروب شفق سے نصف شب تک

نوٹ: ۱۔ قطبین کے نزدیکی ممالک میں اوقات نماز اندازہ کے مطابق مقرر کئے جاتے ہیں۔ ۲۔ ظہر، مغرب اور عشاء میں فرض و سنت کے بعد دو دو رکعت نفل بھی پڑھنے چاہئیں۔ ۳۔ پچھلی رات اُٹھ کر نماز تہجد ادا کی جاتی ہے۔ ۴۔ جمعہ کے روز ظہر کی چار رکعات کی بجائے دو فرض رکعات ہوتی ہیں۔

ممنوعہ اوقات وآداب نماز

☆ حکم یہ ہے کہ جب سورج نکل رہا ہو، ڈوب رہا ہو یا نصف النہار کا وقت ہو تو نماز ناجائز ہے اور جب دھوپ زرد ہو جائے تب بھی ناپسندیدہ ہے۔

☆ نماز عصر سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نماز پڑھنا منع ہے۔

☆ نماز کے دوران اِدھر اُدھر دیکھنا، بلاوجہ کھانسنا، بے مقصد ہلنا، نظر پھرانا، بات کرنا یا نماز سے باہر والے کی بات کی طرف توجہ کرنا اور اسی قسم کے اور کام جو نماز کے فعل میں خلل ڈالیں منع ہیں۔

☆ رکوع اور سجود میں قرآنی دعائیں اور آیات پڑھنا منع ہے۔

مسجد کے آداب

☆ مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نفل پڑھنا موجب ثواب ہے۔

☆ مسجد میں خرید وفروخت کی نیز فضول باتیں اور جھگڑا وغیرہ کرنا منع ہے۔

☆ مسجد میں جوتے مقررہ جگہ پر رکھنے چاہئیں۔

☆ پہلے پہلی صفیں پُر کرنی چاہئیں نیز ذکر الٰہی، نماز اور دینی امور میں مصروف رہنا چاہئے۔

☆ جسم ولباس پاک وصاف ہونا چاہئے نیز کوئی ایسی چیز کھا کر نہیں آنا چاہئے جس کی بو سے دوسرے بیزار ہوں۔

نماز جمعہ

نماز جمعہ بیمار، معذور، نابینا، اپاہج، مسافر یا عورت کے سوا تمام بالغ، تندرست مسلمانوں پر واجب ہے اسکا وقت ظہر کی نماز والا وقت ہی ہے کسی وجہ سے قدرے پہلے بھی

ہوسکتا ہے۔اسمیں دو اذانیں بھی ہوتی ہیں۔پہلی اذان کے بعد سنتوں کی ادائیگی اور امام کی آمد پر دوسری اذان ہوتی ہے۔جسکے بعد امام تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت اور حسب موقع ضروری باتیں بیان کر کے تھوڑی دیر کیلئے خاموش بیٹھ جائے پھر خطبہ ثانیہ پڑھے جس کے بعد دو رکعت نماز باجماعت ادا کی جائے اور دونوں رکعات میں قرأت بالجہر ہوتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ

ہر حمد کے لائق اللہ ہے ہم اسکی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی کی مغفرت کے طالب ہیں اور اسی پر ایمان لاتے ہیں

وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا

اور اسی پر توکل کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کے شرور

وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ

اور اعمال کے بدنتائج سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور

مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ۔ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جسکو وہ گمراہ قرار دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۔

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔اے اللہ کے بندو! تم پر اللہ رحم کرے۔

اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی

یقیناً اللہ عدل وانصاف کا حکم دیتا ہے، اور قریبی تعلق داروں سے اچھے سلوک کا حکم دیتا ہے،

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

اور بے حیائی، بری باتوں اور باغیانہ خیالوں سے روکتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ

تا تم نصیحت قبول کرو۔ اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کریگا۔ اسے بلاؤ

يَسْتَجِبْ لَكُمْ

وہ تمہیں جواب دیگا۔

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔

اور اللہ کا ذکر کرنا سب سے بڑی (نعمت) ہے

نماز عیدین

یکم شوال کو عید الفطر اور دسویں ذوالحجہ کو عید الاضحیہ منائی جاتی ہے۔ عیدوں میں تمام مرد، عورتیں اور بچے شامل ہوتے ہیں۔ کسی کھلی جگہ زوال سے پہلے دو رکعت نماز عید پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں ثنا کے بعد سات اور دوسری میں کھڑے ہوتے ہی پانچ زائد تکبیریں کہی جاتی ہیں سلام پھیرنے کے بعد جمعہ کی طرح عید کے بھی دو خطبے ہوتے ہیں اور اجتماعی دُعا کی جاتی ہے۔

نماز سفر

پندرہ دن سے کم سفر کی صورت میں مسافر ظہر، عصر اور عشاء کی نماز میں صرف دو دو رکعت نماز فرض پڑھے۔ فجر کی دو سنتیں اور عشاء کے وتر پڑھے جاتے ہیں۔ دیگر سنتیں

معاف ہوجاتی ہیں البتہ نوافل پڑھے جاسکتے ہیں۔

نماز جنازہ

کسی کا آخری وقت آجائے تو اسکے پاس سورۃ یٰسٓ اور قدرے بلند آواز سے کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت پڑھنا چاہئے۔وفات پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ کہا جائے۔

فوت ہونیوالے کی آنکھیں ہاتھ سے بند کر دینی چاہئیں اور سر کو باندھ دیں تا منہ کھلا نہ رہے۔جزع وفزع کی بجائے صبر وحوصلہ سے کفن کا انتظام کرنا چاہئے۔

غسل وکفن

نیم گرم پانی سے غسل دیں۔پہلے وہ اعضاء دھوئیں جو وضو میں دھوئے جاتے ہیں پھر بدن کے دائیں اور بائیں حصہ پر پانی ڈال کر دھوئیں۔تین بار بدن پر پانی ڈالا جائے۔غسل کے بعد کم قیمت سادہ اور سفید کپڑے سے تیار کفن ڈالا جائے۔مرد کے تین کپڑے کرتہ، تہبند اور بڑی چادر (لفافہ) اور عورت کیلئے ان تین کپڑوں کے علاوہ سینہ بند اور سر بند بھی ہونے چاہئیں۔شہید کو غسل وکفن کی کوئی ضرورت نہیں۔جنازہ گاہ پہنچ کر حاضر لوگ جنازہ کیلئے صفیں بنائیں اور امام صفوں کے آگے درمیان میں کھڑا ہو اور میّت اس کے سامنے ہو۔امام بآوازِ بلند تکبیر تحریمہ کہے۔مقتدی بھی آہستہ آواز میں کہیں۔اس کے بعد ثنا اور سورۃ فاتحہ آہستہ آواز میں پڑھی جائے اور بغیر ہاتھ اُٹھائے دوسری تکبیر درود شریف پڑھ کر تیسری اور مسنون دُعائیں پڑھ کر چوتھی تکبیر کہے اور دائیں بائیں بلند آواز سے کہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی کچھ پڑھ لیں تو سارے سبکدوش اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گناہ گار ہوں گے۔

دُعائے جنازہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا

اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں کو۔ اور جو مر گئے ہیں۔ اور جو حاضر ہیں۔

وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا۔

اور جو موجود نہیں۔ اور ہمارے چھوٹوں کو اور بڑوں کو۔ اور ہمارے مردوں کو اور عورتوں کو۔

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ۔

اے اللہ جسے تو ہم میں سے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ۔

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔

اور جسے تو ہم میں سے وفات دے اس کو ایمان کے ساتھ وفات دے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔

اے اللہ اس کے اجر وثواب سے ہمیں محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں کسی فتنہ میں نہ ڈال۔

دوسری دُعائے جنازہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ

اے اللہ تعالیٰ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اس کو معاف فرما

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ

اور اس سے درگزر فرما اور اس کو عزت دے اور اُس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ بنا۔

وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

اور غسل دے اس کو پانی اور برف اور اولوں سے

وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَایَا

اور صاف کر اس کو خطاؤں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

جیسا کہ سفید کپڑا مَیل سے صاف ہوتا ہے۔

وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ

اور اس کو اس کے گھر کے بدلہ میں اچھا گھر عطا فرما۔ اور اہل اچھا اس کے اہل سے۔

وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

اور ساتھی اچھا اس کے ساتھی سے۔ اور اس کو بہشت میں داخل کر۔

وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

اور اس کو قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

چند ضروری امور

قبر لحد والی یا شق دار جائز ہے۔ امانتاً دفن کرنا ہو تو حفاظتِ میّت کیلئے لکڑی یا لوہے کے صندوق میں دفن کر سکتے ہیں۔ میّت احتیاط سے قبر میں اُتارتے ہوئے کہا جائے بِسْمِ اللهِ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ میّت صندوق یا قبر میں ڈال کر چادر کے بند کھول کر میّت کا منہ قبلہ کی طرف جھکا دیا جائے قبر تیار ہونے پر اجتماعی دُعائے مغفرت کی جائے۔ پسماندگان سے تعزیت اور صبر و حوصلہ کی تلقین کی جائے۔ تعزیت کی حالت تین دن تک رکھی جائے۔ البتہ عورت بیوہ ہونے کی صورت میں چار ماہ دس دن تک سوگ منائے۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآاَهْلَ الْقُبُوْرِ۔

سلامتی ہو تم پر اے قبروں کے رہنے والو!

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ۔ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

ہمیں اور تمہیں اللہ بخش دے۔ تم آگے آگے چلو اور ہم تمہارے پیچھے پیچھے آتے ہیں

وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ۔

اور ہم بھی اللہ چاہے تو تم سے ملنے والے ہیں۔

نفلی نمازیں

نماز تہجد: نصف شب کے بعد پو پھٹنے تک تہجد کا وقت ہے۔ آٹھ رکعات پڑھی جائیں۔ وقت کم ہو تو دو بھی پڑھ سکتے ہیں۔

نماز تراویح: یہ دراصل تہجد کی قائمقام ہے۔ جو ماہِ رمضان المبارک میں نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعات پڑھی جاتی ہیں۔ نماز تراویح میں قرآن سننے کا طریق صحابہؓ کے زمانہ سے ہے۔

نماز اشراق: طلوعِ آفتاب کے بعد کچھ دن چڑھے تک دو سے چار نفل۔

نماز چاشت: اشراق سے تھوڑی دیر بعد چار سے بارہ نوافل تک پڑھے جاتے ہیں۔

نماز زوال: جب سورج ڈھلنا شروع ہو جائے تو دو سے چار نوافل۔

نماز اوّبین: بعد نماز مغرب سے اذان عشاء تک چھ نفل۔

نماز استسقاء: قحط سالی اور قلّت بارش میں کھلے میدان میں امام چادر اوڑھے۔ دو رکعت نماز پڑھائے۔ قرأت اونچی ہو اور نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر امام الحاح سے دُعا کرائے۔

نماز استخارہ: اہم دینی و دنیوی کام شروع کرنے سے پہلے اس کے بابرکت ہونے اور کامیابی کی دُعا رات سونے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے جاتے ہیں جس میں عام نماز کے ساتھ ساتھ گریۂ وزاری سے دُعا کی جاتی ہے۔

نماز حاجت

کوئی حاجت یا ضرورت پیش ہو تو دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد دُعا کی جائے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے جو تحمل والا عزت والا ہے پاک ہے اللہ تعالیٰ بڑے عرش والا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو تمام مخلوق کا پرورش کرنیوالا ہے۔

اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ

میں چاہتا ہوں تجھ سے ان کاموں کی توفیق جو تیری رحمت کا موجب ہوں جن سے تیری بخشش ہو۔

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

اور ہر ایک نیکی کی غنیمت اور سلامتی ہر ایک گناہ سے۔

لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

نہ چھوڑے تو میرا کوئی گناہ بجز بخش دینے کے اور نہ کوئی غم بجز دور کر دینے کے

وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا

اور نہ کوئی حاجت جو تیری مرضی کے موافق ہے سوائے پورا کر دینے کے۔

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

صلوٰۃ التسبیح

یہ نماز حسب فرصت و توفیق روزانہ، ہفتہ، مہینہ، سال یا عمر میں ایک مرتبہ اوقات مکروہہ کے علاوہ کسی بھی وقت پڑھ سکتے ہیں۔ اس چار رکعت نفل نماز کا طریق یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھنے کے بعد پندرہ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہے پھر رکوع میں تسبیحات کے بعد، رکوع سے کھڑے ہو کر تسمیع و تحمید کے بعد ہر سجدہ میں تسبیحات کے بعد، دُعائے سجدتین کے بعد اور ہر رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ کر دس دس مرتبہ یہی مندرجہ بالا ذکر کرے۔ اس طرح ایک رکعت میں پچھتر بار اور چار رکعتوں میں تین سو بار یہ ذکر دُہرائے۔

نماز کسوف وخسوف

اگر سورج یا چاند کو گرہن لگے تو مسجد یا کھلے میدان میں جمع ہو کر دو رکعت نماز ادا کی جائے۔ قرأت بالجہر اور ہر رکعت میں دو دو رکوع ہوتے ہیں۔

دیگر نوافل

☆ ۔نماز ظہر، مغرب اور عشاء کی آخری سنتوں اور وتروں کے بعد دو دو نفل اور مغرب کی نماز سے پہلے دو نفل ☆ ۔ ہر اذان اور اقامت کے درمیان دو نفل ☆ ۔ ہر وضو کے بعد دو نفل تحیۃ الوضو کے ☆ ۔ جب مسجد میں داخل ہو تو دو نفل تحیّۃ المسجد کے۔

سجدۂ سہو

اگر نماز میں ایسی غلطی ہو جائے کہ نماز میں شدید نقص پڑے مثلاً فرض کی ترتیب بدل جائے۔ ☆ ۔کوئی واجب جیسے درمیانی قعدہ رہ جائے۔ ☆ ۔رکعات کی تعداد میں شک پڑ جائے تو ان صورتوں میں سجدہ سہو لازم ہے یعنی بعد تکمیل نماز سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کئے جائیں۔

یاد رہے کہ اگر امام نماز میں بھول جائے تو کوئی مقتدی توجہ دلانے کیلئے سُبْحَانَ اللہ کہے عورت صرف تالی بجائے اگر امام لوٹ آئے تو بہتر ورنہ مقتدی امام کی اتباع کرے۔

آدابِ نماز اور ضروری ہدایات

آدابِ نماز

☆ وضو کر کے نماز کی ادائیگی کیلئے وقار اور ادب سے چل کر جائیں دوڑ کر نماز میں شامل نہ ہوں۔

☆ نماز کیلئے جاتے ہوئے غور کر لیں کہ کن کن نیکیوں کا تحفہ خدا کے حضور لیکر جا رہے ہیں۔ اور کس کس گناہ سے توبہ کرنی ہے۔

☆ نماز سے پہلے حاجات ضروریہ سے فارغ ہولینا چاہئے تاکہ توجہ سے نماز ادا کی جاسکے۔

☆ نماز باجماعت میں صفیں بالکل سیدھی ہوں۔صفوں میں کھڑے افراد کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں اور درمیان میں خالی جگہ نہ ہو۔

☆ لوگ جب صفیں بنائیں اور انہیں اپنی صف سے اگلی صف میں خالی جگہ نظر آئے تو اسے پُر کریں۔

☆ نماز شروع کرنے سے پہلے نماز کی نیت پڑھیں **وَجَّهۡتُ وَجۡهِيَ لِلَّذِيۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِيۡفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ**۔

☆ نماز کا تمام عمل اطمینان اور وقار کے ساتھ ادا کریں۔جلدی جلدی ادا نہ کریں۔

☆ نماز کے الفاظ ٹھہر ٹھہر کر اور سنوار کر ادا کریں اور توجہ نماز کے الفاظ اور ان کے مطالب کی طرف رہے کوشش کریں کہ حتی الوسع ادھر اُدھر کے خیالات ذہن میں نہ آئیں۔

☆ نماز میں ادھر اُدھر دیکھنا، اشارہ کرنا، باتیں کرنا، باتیں سننا وغیرہ اور غیر ضروری حرکت کرنا منع ہے۔

☆ نماز ادا کرتے ہوئے کسی چیز کا سہارا لینا منع ہے اور نہ ہی ایک پاؤں پر زور دیکر کھڑا ہونا چاہئے۔

☆ نماز ہمیشہ چستی اور توجہ سے ادا کریں سستی اور کاہلی سے نہیں۔

☆ باجماعت نماز ادا کرتے ہوئے امام کی حرکت سے پہلے کوئی حرکت نہ کریں بلکہ امام کی مکمل پیروی کریں۔

☆ نماز سے فارغ ہونے کے بعد فوراً نہیں اُٹھ جانا چاہئے بلکہ تھوڑی دیر ذکر الٰہی میں گزاریں۔

☆ کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے پاس شور کرنا یا اونچی آواز میں باتیں کرنا منع ہے۔

☆ نماز مقررہ وقت پر ادا کریں۔

☆ نماز جمعہ سے قبل خطبہ خاموشی سے سنیں۔ اگر کسی کو خاموش کروانا ہو تو بھی اشارہ کے ساتھ خاموش کرائیں۔ خطبہ کے دوران تنکوں اور کنکریوں سے بھی نہ کھیلیں کیونکہ خطبہ بھی نماز جمعہ کا ہی حصہ ہوتا ہے۔

۱۔ اگر نماز کی صرف دو رکعات پڑھنی ہوں تو دوسری رکعت کے بعد درود اور دُعائیں پڑھ کر سلام پھیر دے۔

۲۔ اگر نماز کی تین رکعتیں پڑھنی ہوں تو دوسری رکعت میں تشہد پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے۔ تیسری رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھے اور رکوع و سجود سے فارغ ہو کر تشہُّد وغیرہ پڑھے اور سلام پھیر دے۔

۳۔ اگر فرض نماز کی چار رکعتیں پڑھنی ہوں تو پہلی دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھے۔ اور چوتھی رکعت کے سجدوں سے فارغ ہو کر تشہد کیلئے بیٹھے اور درود اور دُعاؤں کے بعد سلام پھیر دے۔

۴۔ اگر سنّتیں یا نفل چار پڑھنے ہوں تو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی حصہ قرآن کریم کا پڑھے۔

۵۔ امام سورۃ فاتحہ کے بعد دوسری سورۃ پڑھنے کیلئے **بسمِ اللہ** خواہ دل میں (سرّاً) پڑھے یا بلند آواز سے (**جہرًا**) پڑھے دونوں طرح درست ہے۔ اسی طرح آمین بھی آہستہ یا بلند آواز سے کہنا درست ہے۔

۶۔ تشہد میں **اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه** کہتے وقت شہادت کی اُنگلی اُٹھائے۔ انگلی اُٹھانا مستحب ہے۔

۷۔ رکوع کے وقت کمر سیدھی ہو اور نگاہیں نیچے سجدہ گاہ پر ہوں۔ رکوع پورے اطمینان سے

کیا جائے۔

۸۔ رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا چاہئے۔ پھر اطمینان سے سجدہ کیا جائے۔ سجدہ میں جانے کیلئے گھٹنے زمین پر پہلے رکھے سوائے اس کے کہ کوئی مجبوری ہو۔ سجدہ کے وقت پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کے پنجے زمین پر لگنے چاہئیں۔ کہنیاں زمین سے اونچی ہوں۔ بازو بغلوں اور رانوں سے الگ ہوں۔ ہاتھوں کی انگلیاں اکٹھی اور قبلہ رُخ ہوں۔ اسی طرح پاؤں کی انگلیاں بھی، پاؤں زمین سے اُونچے نہ کرے۔

۹۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سینے پر ہاتھ باندھتے تھے۔ بعض لوگ ناف پر یا پیٹ پر باندھتے ہیں اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ یہ جواز کی صورتیں ہیں۔

۱۰۔ نماز میں اگر کچھ بھول جائے یا کسی قسم کی کمی بیشی کا خیال ہو تو یقینی حصہ سے نماز پوری کرے۔ اور تشہد، درود اور ماثورہ دُعاؤں کے بعد سلام سے پہلے یا پیچھے دو سجدے سہو کرے۔ مثلاً شبہ ہو کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو تین یقینی سمجھ کر ایک رکعت اور پڑھے اور پھر سجدہ سہو کرے۔

۱۱۔ امام اگر کوئی چیز بھول جائے یا غلطی کرے تو مقتدیوں کو چاہئے کہ سبحان اللہ کہیں۔ اگر امام اپنی غلطی کو نہ پہچانے تو امام کی اتباع کی جائے اور بعد نماز غلطی سے مطلع کر دیا جائے۔ اگر امام کوئی آیت بھول جائے یا غلط پڑھے تو مقتدی اونچی آواز سے صحیح آیت پڑھ دیں۔ غلطی سے اگر نماز کے ارکان کی ترتیب بدل جائے یا نماز کا کوئی واجب رکن رہ جائے مثلاً درمیانی قعدہ تو سجدہ سہو ضروری ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ مقتدی کی کوئی حرکت امام سے پہلے نہیں ہونی چاہئے۔

۱۳۔ اگر صرف ایک ہی مقتدی ہو تو امام کے دائیں طرف کھڑا ہو۔ جب دوسرا مقتدی آ جائے تو وہ امام کے بائیں طرف کھڑا ہو۔

۱۴۔ جس وقت امام سورۃ فاتحہ کے علاوہ کوئی حصہ قرآن کریم کا پڑھے تو مقتدی خاموش کھڑے رہ کر سنیں۔ آیات کو زبان سے نہ دہرائیں۔ البتہ سورۃ فاتحہ خلف امام سب کیلئے پڑھنا ضروری ہے۔ (ملفوظات جلد نہم ص ۴۳۶)

۱۵۔ نمازی کے سامنے سے گذرنا منع ہے اگر کوئی نمازی مسجد میں نماز پڑھ رہا ہو تو ایک صف کی جگہ چھوڑ کر اس کے سامنے سے گذر سکتے ہیں۔ جو نمازی کھلی جگہ نماز پڑھے اس کو چاہئے کہ کوئی چیز اپنے سامنے رکھ لے۔ اسے سترہ کہتے ہیں۔

۱۶۔ اگر کوئی شخص ایسے وقت میں جماعت میں شامل ہو جب امام ایک یا دو رکعتیں پڑھ چکا ہو تو جتنی رکعتیں رہ گئی ہیں امام کے سلام پھیر لینے کے بعد پوری کرے۔ یعنی خود امام کے ساتھ سلام نہ پھیرے بلکہ نماز کی تکمیل کیلئے کھڑا ہو جائے اگر نمازی پہلی یا دوسری رکعت میں شامل نہ ہو سکا ہو تو ایسی صورت میں جو رکعت یا رکعتیں وہ پڑھے گا اس میں سورۃ فاتحہ کے علاوہ بھی قرآن کریم کا ایک حصہ پڑھنا ضروری ہے جو کم و بیش تین آیات کے برابر ہو۔ اس کیلئے یہ رکعتیں ابتدائی ہوں گی۔

۱۷۔ اگر کوئی شخص وضو ٹوٹ جانے کی وجہ سے باجماعت نماز سے الگ ہوا اور وضو کرنے کے بعد دوبارہ جماعت میں شامل ہو جائے تو جتنی رکعتیں رہ گئی ہیں وہ پوری کرے۔ اگر کوئی شخص اکیلا نماز پڑھ رہا ہے اور نماز پڑھتے پڑھتے وضو ٹوٹ جائے تو اس کیلئے جائز ہے کہ وضو کر کے وہیں سے نماز شروع کرے جہاں چھوڑی تھی بشرطیکہ کسی سے بات نہ کی ہو۔ بات کرنے کی صورت میں شروع سے نماز پڑھنی ہوگی۔

۱۸۔ جو شخص رکوع میں امام کے ساتھ شامل ہوا اس کی یہ رکعت ہوگئی رکوع کے بعد شامل ہونے والے کی وہ رکعت نہیں ہوتی۔ جب نماز کھڑی ہو جائے تو اِس خیال سے جماعت میں شامل ہونے سے رُکے رہنا کہ رکوع میں شامل ہو جائیں گے درست نہیں جب نماز ہو رہی

ہوتوفوراًاس میں شامل ہونا ضروری ہے۔

۱۹۔ نماز میں شامل ہونے کیلئے بھاگ کر جانا درست نہیں۔

۲۰۔ اگر کسی شخص نے پہلے وقت کی نماز نہ پڑھی ہو اور دوسرے وقت کی نماز کھڑی ہوگئی ہو ایسی صورت میں اسے پہلے وقت کی نماز پہلے پڑھنی چاہئے۔ اگر دوسرے وقت کی نماز کا وقت اس قدر تنگ ہوگیا ہو کہ اگر پہلی پڑھے تو دوسری کا وقت گذر جائے گا تو ایسی صورت میں بعد والی نماز پہلے ادا کرے اور جو پہلی اس کے ذمہ تھی اس کو پیچھے ڈال دے۔

۲۱۔ اگر کسی وقت امام دو نمازوں کو جمع کرے اور نمازی کو علم نہ ہو کہ کونسی نماز ہے اور وہ جماعت میں شامل ہو جائے تو اس کی وہ نماز ہوگی جو امام کی تھی۔ اور دوسری نماز بعد میں پڑھے مثلاً اگر امام عصر کی نماز پڑھ رہا تھا اور نمازی اُسے ظہر سمجھ کر اس میں شریک ہوا تو وہ اس کی بھی عصر کی نماز ہوگی اور ظہر کی قضاء وہ بعد میں ادا کرے گا۔ لیکن اگر نمازی کو علم ہو جائے کہ امام عصر پڑھ رہا ہے تو اُسے ظہر بہرحال پہلے پڑھنی چاہئے۔ اور پھر بعد میں عصر میں شریک ہو۔

۲۲۔ اگر کوئی مقتدی سنتیں پڑھ رہا ہو اور اس اثناء میں نماز کھڑی ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ فوراً سلام پھیر کر نماز باجماعت میں شامل ہو جائے۔ اور سنتیں بعد میں پڑھ لے۔

۲۳۔ اگر امام چار رکعت پڑھا رہا ہو اور وہ درمیانی تشہد بھول کر تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہونے لگے۔ تو اگر اس کے گھٹنے سیدھے نہیں ہوئے اور وہ تشہد میں بیٹھ جائے تو سجدہ سہو کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر وہ تیسری رکعت کیلئے پورا کھڑا ہوگیا ہے تو تشہد کیلئے نہ بیٹھے۔ بلکہ تیسری رکعت پڑھے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔ جو شخص دو رکعت پڑھ رہا تھا۔ بھول کر تیسری کیلئے کھڑا ہوگیا اور بعد میں اُسے یاد آگیا کہ وہ نماز پوری کر چکا ہے تو وہ اسی وقت بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے اور اپنی نماز پوری کرے۔ لیکن اگر اس نے تیسری رکعت کا رکوع کرلیا اور پھر یاد آیا۔ تو وہ فوراً تشہد کیلئے بیٹھ جائے اور آخر میں سلام سے پہلے سجدہ سہو کرے۔

۲۴۔ رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن کریم کی کوئی آیت پڑھنا منع ہے۔
۲۵۔ جولوگ وقت کے امام کے منکر ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔
حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔''خدائے تعالیٰ نے مجھے اطلاع دی ہے تمہارے پر حرام اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذّب یا متردّد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہئے کہ تمہارا وہی امام ہو جو تم میں سے ہو''۔ (روحانی خزائن جلد ۱۷ صفحہ ۴۱۷)
۲۶۔ نماز کا امام وہ ہونا چاہئے جسے قرآن کریم زیادہ حفظ ہو۔ اگر اس میں کئی لوگ برابر ہوں تو وہ ہو جو زیادہ عالم اور فقیہ ہو۔ اگر اس میں بھی کئی برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو وہ امام ہو۔ اگر دوسری مسجد میں جائے جہاں پہلے سے امام مقرر ہے تو وہاں وہی امام ہوگا۔ سوائے اس کے کہ وہ دوسرے کو امامت کی اجازت دے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کسی کے مکان پر ملنے جائے تو مالک مکان امام ہوگا۔ سوائے اس کے کہ وہ دوسرے کو اجازت دے۔ قرآن کریم کے حفظ کے لحاظ سے نابالغ بھی امام ہوسکتا ہے۔
۲۷۔ امام اور مقتدی ایک ہی سطح پر ہونے چاہئیں۔ لیکن اگر جگہ نہ ہو تو مقتدی امام سے اونچی یا نیچی جگہ پر کھڑے ہوسکتے ہیں بشرطیکہ کچھ مقتدی امام کے ساتھ برابر کی سطح میں موجود ہوں۔
۲۸۔ مرد عورتوں کا امام ہوسکتا ہے خواہ مقتدی صرف عورتیں ہوں یا مرد اور عورتیں ملے جُلے۔ عورت مَردوں کی امام نہیں ہوسکتی۔ البتہ عورتوں کی امام ہوسکتی ہے جب مرد امام ہو اور مقتدی صرف ایک عورت ہو تو وہ اکیلی پیچھے کھڑی ہوگی۔ اگر مقتدی امام کی بیوی یا محرم ہو یعنی بہن، بیٹی وغیرہ تو وہ مَرد کے ساتھ کھڑی ہوسکتی ہے۔
۲۹۔ اگر امام مسافر ہو تو وہ دوگانہ پڑھے گا اور جو مقتدی مقیم ہیں وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی نماز مکمل کریں گے۔
۳۰۔ اگر امام کھڑے ہونے سے معذور ہو تو وہ بیٹھ کر بھی نماز پڑھا سکتا ہے لیکن مقتدی اس کے

پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھیں گے۔

۳۱۔ اگر امام کا نماز پڑھاتے وقت وضو ٹوٹ جائے تو وہ مقتدیوں میں سے کسی کو امام بنائے اور آپ الگ ہو جائے۔

۳۲۔ کوئی مقتدی امام سے آگے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا۔

۳۳۔ نماز میں مسنون دُعاؤں کے علاوہ اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

''نماز کے اندر اپنی زبان میں دُعا مانگنی چاہئے کیونکہ اپنی زبان میں دُعا مانگنے سے پورا جوش پیدا ہوتا ہے۔۔۔ نماز کے اندر ہر موقعہ پر دُعا کی جا سکتی ہے۔ رکوع میں، بعد تسبیح، سجدہ میں بعد تسبیح، التحیّات کے بعد، کھڑے ہو کر، رکوع کے بعد بہت دُعائیں کرو۔ تا کہ مالا مال ہو جاؤ''۔ (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۵۵)

۳۴۔ ایک وقت کی نماز بھی اگر جان بوجھ کر ترک کی جائے تو یہ کفر کی حالت کو پہنچا دیتی ہے۔ اس کیلئے بہت توبہ اور استغفار کرنی چاہئے۔ اگر کسی بھول کی وجہ سے کوئی نماز رہ جائے تو قضا ادا کرے اور استغفار و توبہ لازم ہے۔

نماز میں کی جانے والی ایک دُعا

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ نماز میں کیا دُعا کروں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا۔ اور تیرے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں۔

فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ۔

پس میری بخشش فرما اپنی جناب سے کامل بخشش اور مجھ پر رحم فرما۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔

یقیناً تو ہی بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

خطبۂ نکاح کے مسنون الفاظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

ہر حمد کے لائق اللہ ہے،ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں،اس کی مغفرت کے طالب ہیں

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ

اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر توکل کرتے ہیں۔اور نفس کے شرور اور اپنے

اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ

اعمال کے بدنتائج سے اس کی پناہ چاہتے ہیں۔جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا

وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور جس کو وہ گمراہ قرار دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

ازاں بعد میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱-یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ

اے لوگو! اپنے اس پروردگار کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک ہی جان سے پیدا کیا

وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً

اور اس سے اسکا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں (دنیا میں) پھیلائے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کہ اسی کے ذریعہ تم آپس میں سوال کرتے ہو اور رشتہ داریوں کے متعلق۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ۝

یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔

۲-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۝

اے ایماندارو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور سچی اور سیدھی بات کہو۔

يُّصۡلِحۡ لَـكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ

وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا اور تمہارے گناہوں کی مغفرت فرمائے گا،

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۝

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بہت بڑی کامیابی پا گیا۔

۳-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ

اے ایماندارو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر ایک جان غور کرے

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

کہ کل کیلئے اس نے کیا کیا ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے۔

مسنون خطبہ کے بعد حسبِ موقعہ و محل کچھ وعظ کے بعد پہلے ولیٔ نکاح سے اور پھر لڑ کے سے اصل پتہ اور حق مہر کا ذکر کرتے ہوئے ایجاب و قبول کرا کے دُعا کرائی جائے۔ نکاح فارم احتیاط سے دیکھنا چاہئے خصوصاً لڑکی، اس کے دو گواہ والی نکاح اور لڑکے کے دستخطوں نیز حق مہر کے بارہ میں تسلی ضروری ہے۔

ارشاداتِ زرّیں

☆ -اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِكْرِیْ (طٰہٰ) نماز یادِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ ☆ -اِنَّ الصَّلٰوۃَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا (النساء: ۱۰۴) یقیناً نماز مومنوں پر ایک بروقت ادا کئے جانے والا فرض ہے۔ ☆ -اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (حدیث) دُعا نماز کا مغز ہے۔ ☆ - اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ (حدیث) نماز مومن کی معراج ہے۔ ☆ -نماز باجماعت ادا کرنے سے ثواب ۲۷ گنا زیادہ ہوتا ہے۔ (حدیث) ☆ - دُعا درحقیقت تلاشِ تدبیر کا نام ہے۔ ☆ -نماز میں بے ذوقی کا علاج بھی دُعا ہے۔ اس سے آخر ذوق پیدا ہو جائے گا۔ (برکات الدعا) ☆ -نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کیلئے دُعا کرو۔ (ملفوظات) ☆ - جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے وہ امن میں رہتا ہے۔ (ملفوظات) ☆ -نماز دنیا میں آئی لیکن دنیا سے نہیں آئی۔ (ملفوظات) ☆ -عبودیت کاملہ کے سکھانے کیلئے بہترین معلّم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہے۔ (ملفوظات) ☆ -نماز پر

کاربند ہو جاؤ۔ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم، تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔ (ملفوظات) ☆۔ میرے نزدیک سب وظیفوں سے بہترین وظیفہ نماز ہے۔ (ملفوظات) ☆۔ حقیقت میں وہ شخص جو نماز کو چھوڑتا ہے وہ ایمان کو چھوڑتا ہے۔ (ملفوظات) ☆۔ نماز مغز اور روح وہ دُعا ہے جو ایک لذّت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔ (ملفوظات) ☆۔ نماز کو صرف جنتر منتر کی طرح نہ پڑھو بلکہ اس کے معانی اور حقیقت سے معرفت حاصل کرو۔ (ملفوظات)

دُعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ قدرت طلب کرتا ہوں

وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ

اور تجھ سے بڑا فضل مانگتا ہوں۔ کیونکہ تو طاقت رکھتا ہے اور میں طاقت نہیں رکھتا

وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط

اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام غیب کی باتوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ معاملہ میرے لئے بہتر ہے میرے دین

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاَقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ

اور میری دنیوی زندگی اور میرے انجام کار میں، تو اس کو میرے لئے مقدّر فرما دے۔ اور میرے لئے آسان کر دے

ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ

پھر میرے لئے اس میں برکت کے سامان پیدا فرما۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یقیناً یہ معاملہ میرے لئے بُرا ہے

فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ

میرے دین اور دنیوی زندگی کیلئے اور میرے انجام کار میں،

فَاَصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاَصْرِفْنِیْ عَنْهُ

پس اس کو مجھ سے ہٹادے اور مجھ کو اس سے پھیر دے

وَاَقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِیْ بِهٖ۔

اور جہاں بھی بھلائی ہو اسے میرے لئے مقدّر فرمادے پھر اس سے مجھ کو رضا عطا کردے۔

مشکلات دور ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ

اے اللہ تعالیٰ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تکلیف کی بلاء سے اور بدبختی کے آنے سے

وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ۔

اور برے فیصلوں سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

قبولیت صدقات کیلئے دُعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اے ہمارے رب العزت قبول کر ہم سے۔ تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

شکریۂ انعاماتِ الٰہیہ وطلبِ توفیق کی دُعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

اے میرے رب! توفیق دے مجھے کہ میں تیرے انعامات کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر

وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ

اور میرے والدین پر کئے ہیں۔ اور یہ توفیق بھی عطا فرما کہ ایسے نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو

اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

اور میرے لئے میری اولاد کی اصلاح فرما۔ میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

زیادتی علم کی دُعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے میرے ربّ! میرے علم میں ترقی دے۔

خدا کی قدّوسیت اور اپنے ظلم کا اقرار

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو بے عیب ہے۔ یقیناً میں ہوں ظالموں میں سے۔

طلبِ کامیابی کی دُعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔

اے ہمارے رب! دے ہمیں اپنی جناب سے رحمت اور مہیا کر ہمارے لئے ہمارے کام کی کامیابیاں۔

والدین کے حق میں دُعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا۔

اے میرے ربّ! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے پالا جبکہ میں بچہ تھا۔

طلبِ رحمت کی دُعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا۔ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور نہ رحم فرمائے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔

تو ہم ناکام ہو جائیں گے۔

قبولیت صداقت وانجام بخیر کی دُعا

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان کی طرف بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ،

فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

پس ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے رب پس ہمارے گناہ بخش اور ہماری بدیاں ہم سے دوٗر کر دے

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا

اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دیکر نیکوں کیساتھ رکھیو۔ اے ہمارے رب! ہمیں دے

مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ

جس کا تو نے ہم سے رسولوں کی معرفت وعدہ دیا ہے

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

اور ہمیں قیامت کے دن ذلیل نہ کیجیؤ۔ یقیناً تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

عذابِ الٰہی سے بچنے اور طلب رحمت باری تعالیٰ کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا

اے ہمارے رب! نہ مؤاخذہ کیجیؤ ہم سے اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کھاویں

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا

اے ہمارے ربّ! نہ رکھیو ہم پر بوجھ جیسا کہ تو نے ان لوگوں پر رکھا جو ہم سے پہلے تھے۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ

اے ہمارے رب نہ اُٹھوا ہم سے جس کی ہمیں طاقت نہیں

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

اور درگزر فرما ہم سے اور بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر

اَنْتَ مَوْلٰنَا

تو ہمارا آقا ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

پس ہماری مدد فرما کافر لوگوں کے مقابلہ میں۔

ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

اے ہمارے رب نہ کج ہونے دیجیو ہمارے دل بعد اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

اور بخش ہمارے لئے اپنی جناب سے رحمت۔ یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

ثابت قدمی اور کافروں پر مدد پانے کی دُعا

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

اے ہمارے رب ہم کو صبر دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط کر دے

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

اور ہماری مدد فرما کافر لوگوں کے مقابلہ میں۔

قبولیت دُعا اور طریق عبادت کی دُعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

اے ہمارے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما۔ یقیناً تو ہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً

اے ہمارے رب ہمیں بنا اپنا فرمانبردار اور ہماری اولاد میں سے ایک فرماں بردار گروہ

مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا

بنا اپنے لئے اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے بتا اور فضل کے ساتھ توجہ فرما ہم پر۔

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

یقیناً تو ہی فضل کے ساتھ توجہ فرمانے والا اور بہت رحم کرنیوالا ہے۔

دعوت الی اللہ میں کامیابی کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ○

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے۔ اور میرا کام مجھ پر آسان کر دے

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَاجْعَلْ لِّيْ

اور میری زبان کی گرہ دور فرما۔ تا کہ وہ میری زبان سمجھیں، اور میرے خاندان میں

وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ○ هٰرُوْنَ اَخِيْ ○ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ○

سے کسی کو میرا بوجھ بٹانے والا بنا۔ یعنی میرے بھائی ہارون کو۔ اسکے ذریعہ میری طاقت کو مضبوط کر

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ○ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ○

اور اس کو میرے کام میں شریک فرما۔ تا ہم تیری بہت تسبیح بیان کریں۔

وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ○ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ○

اور تجھے بہت یاد کریں۔ یقیناً تو ہمیں خوب جاننے والا ہے۔

شفایابی کیلئے دُعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ۔

میں اللہ کے نام کیساتھ مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ مدد چاہتا ہوں جو شافی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡغَفُوۡرِ الرَّحِیۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡبَرِّ الۡکَرِیۡمِ ۔

میں اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ مدد چاہتا ہوں جو غفور و رحیم ہے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں جو احسان کرنیوالا ہے۔

یَا حَفِیۡظُ یَا عَزِیۡزُ یَا رَفِیۡقُ یَا وَلِیُّ اِشۡفِنِیۡ ۔

اے حفاظت کرنیوالے۔ اے غالب اے رفیق اے ولی تو مجھے شفاء دے۔

ثباتِ قدم اور تمّت بالخیر کی دُعا

رَبَّنَا اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ ۔

اے ہمارے رب ہم پر صبر نازل فرما اور ہم کو مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔

عزیز و اقارب کے حق میں دُعا

رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ

اے ہمارے رب! ہماری بیویوں کو اور ہماری اولاد کو ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک

وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ۔

بنا۔ اور ہمیں متقیوں کیلئے رہنما بنا۔

گناہوں سے نجات کی دُعا

ا۔ ”سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا ہے اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور

اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے۔‘‘

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ:۳۹)

۲۔’’یا الٰہی! میں تیرا گنہگار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں، میری راہنمائی کر۔‘‘

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ:۲۲۶)

۳۔’’ہم تیرے گنہگار بندے ہیں اور نفس غالب ہے۔تو ہم کو معاف فرما اور آخرت کی آفتوں سے ہم کو بچا۔‘‘ (بدر جلد ۲ نمبر ۳۰)

۴۔’’میں گنہگار ہوں اور کمزور ہوں۔تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہوسکتا تو آپ رحم فرما اور مجھے گناہوں سے پاک کر کیونکہ تیرے فضل و کرم کے سوا کوئی اور نہیں جو مجھے پاک کرے۔‘‘ (بدر جلد ۳ نمبر ۴۱)

تسبیح و تحمید اور درود شریف

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ اللہ تعالیٰ پاک ہے بڑی عظمت والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپؐ کی آل پر بڑی رحمتیں اور برکات نازل فرما۔

کھانا شروع کرنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ۔

کھانا کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور بنایا ہمیں مسلمانوں میں سے۔

دعوت کھانے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ

اے اللہ تعالیٰ برکت دے ان کو اس میں جو تو نے انہیں رزق دیا۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں گھر میں آنے کے وقت کی اور بھلائی گھر سے باہر نکلنے کے وقت کی۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوئے ہم اور اپنے رب العزّت پر بھروسہ کیا ہم نے۔

گھر سے باہر جانے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ باہر جاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہوں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر گناہ سے بچنے کی اور نیکی کرنیکی طاقت نہیں ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ اَنۡ اَضِلَّ اَوۡ اُضَلَّ

اے اللہ تعالیٰ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ گمراہ ہوجاؤں یا گمراہ کیا جاؤں۔

اَوۡ اَظۡلِمَ اَوۡ اُظۡلَمَ اَوۡ اَجۡھَلَ اَوۡ یُجۡھَلَ عَلَیَّ۔

یا ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں یا جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے۔

چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَیۡنَا بِالۡاَمۡنِ وَالۡاِیۡمَانِ وَالسَّلَامَةِ

اے اللہ تعالیٰ! دکھا ہم کو یہ چاند امن اور ایمان اور سلامتی کے ساتھ

سفر پر جانے کی دُعا

جب سواری پر سوار ہو اَللّٰهُ اَکۡبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) تین بار کہے اور پڑھے:

سُبۡحَانَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ

پاک ہے وہ جس نے قابو میں کیا ہمارے لئے یہ اور نہ تھے ہم اسکو قابو میں لانیوالے۔

وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسۡئَلُكَ

اور ہم اپنے رب العزت کی طرف لوٹ جانیوالے ہیں۔ اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے۔

فِیۡ سَفَرِنَا ھٰذَا الۡبِرَّ وَالتَّقۡوٰی وَمِنَ الۡعَمَلِ مَا تَرۡضٰی۔

اس سفر میں نیکی اور تقویٰ اور ایسا عمل جو تو پسند کرے۔

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنۡ عَلَیۡنَا فِیۡ سَفَرِنَا ھٰذَا وَاَطۡوِ عَنَّا بُعۡدَهٗ۔

اے اللہ تعالیٰ آسان کردے ہم پر یہ سفر اور لپیٹ دے ہمارے واسطے اسکی دوری۔

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالۡخَلِیۡفَةُ فِی الۡاَھۡلِ

اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی ہے اور اہل کا خلیفہ ہے

لیلۃ القدر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

اے اللہ تعالیٰ تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے والے کو دوست رکھتا ہے پس معاف کردے مجھے۔

بارش مانگنے کی دُعائیں

(الف) اَللّٰھُمَّ سُقْیَانًا نَافِعًا۔ (ب) اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا۔

اے اللہ تعالیٰ برسا زور کا مینہ نفع دینے والا۔ اے اللہ تعالیٰ برسا زور کا مینہہ نفع دینے والا۔

(ت) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ سَبَبَ رَحْمَۃٍ وَّلَا تَجْعَلْہُ سَبَبَ عَذَابٍ۔

اے اللہ تعالیٰ! بنادے اسے رحمت کا سبب اور نہ بنا عذاب کا سبب۔

زیادہ بارش روکنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا

اے اللہ تعالیٰ! ہمارے اردگرد برسا، نہ برسا ہم پر۔

اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ

اے اللہ تعالیٰ برسا ٹیلوں پر اور بلندی پر۔

وَالْجِبَالِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرَۃِ۔

اور پہاڑوں پر اور وادیوں کے اندر اور درختوں کے اُگنے کی جگہ پر۔

سیّدُ الاستغفار

سید الاستغفار یہ ہے کہ تو کہے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

”اے اللہ تعالیٰ تو میرا ربّ العزّت ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔

خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر (قائم) ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

جہاں تک مجھ سے ہوسکا۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا

اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ

میں تیرے حضور اقرار کرتا ہوں اس نعمت کا جو تو نے مجھ پر کی اور اقرار کرتا ہوں اپنے قصور کا

فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

پس تو مجھے بخش دے کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہوں کو (کوئی بھی) تیرے سوا۔“

سجدۂ تلاوت کی دُعا

قرآن شریف کی جن آیات میں سجدہ آتا ہے اُن کی تلاوت کے وقت یہ سجدہ کرنا چاہئے۔ اس کے لئے وضو ضروری نہیں۔ سجدہ میں تسبیحات مسنون کے علاوہ ان دعاؤں کا تکرار سے پڑھنا احادیث سے ثابت ہے:۔

(۱) سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ میرا چہرہ سجدہ ریز ہے اُس ذات کے سامنے جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی

خاص قدرت وطاقت سے اسے سُننے اور دیکھنے کی قوت عطا کی۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ۔

ترجمہ:۔اے اللہ! میرے لئے اس سجدہ کے ذریعہ اپنے پاس اجر لکھ لے اور مجھ سے اس کا بوجھ اُتار دے اور میرے لئے اپنے پاس (ثواب کا) ذخیرہ کر اور مجھ سے یہ سجدہ قبول کر جس طرح تو نے اپنے بندے داوٗدؑ سے قبول کیا۔

چھینک کے وقت کی دُعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص چھینک لے تو اسے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہنا چاہئے جبکہ سُننے والا کہے یَرْحَمُكَ اللّٰہُ (کہ اللہ تجھ پر رحم فرمائے) پھر چھینک والا کہے یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (کہ اللہ تمہیں ہدایت پر رکھے اور تمہاری حالت درست کرے)۔

مسنون سلام

ایک دفعہ ایک آدمی حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آیا اور عرض کیا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (آپ پر سلامتی ہو) حضورؐ نے وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ (اور آپ پر بھی سلامتی ہو!) کہنے کے بعد فرمایا کہ اس شخص کو دس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک اور آدمی نے آکر عرض کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ (آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو) حضورؐ نے جواب کے بعد فرمایا اس کو بیس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک تیسرا شخص آیا اس نے عرض کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ (کہ آپ پر سلامتی ہو اور

اللہ کی رحمت نیز اسکی برکتیں!) حضورؐ نے جواب کے بعد فرمایا کہ اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔

گویا اپنے بھائی کیلئے جس قدر زیادہ الفاظ اور محبت و خلوص کے ساتھ دعا کی جائے اسی قدر زیادہ ثواب ہوتا ہے۔

فضیلتِ دُعا

☆ ۔ ''دُعا میں اللہ تعالیٰ نے قوتیں رکھی ہیں۔ خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اسکے سوا کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔''

☆ ۔ ''اکثر لوگ دعا کی اصل فلاسفی سے ناواقف ہیں اور نہیں جانتے کہ دعا کے ٹھیک ٹھکانے پر پہنچنے کے واسطے کس قدر توجہ اور محنت درکار ہے۔ دراصل دعا کرنا ایک قسم کی موت اختیار کرنا ہے۔''

☆ ۔ ''نماز کے اندر اپنی زبان میں دعائیں مانگنی چاہئیں کیونکہ اپنی زبان میں دُعا مانگنے سے پورا جوش پیدا ہوتا ہے۔ نماز کے اندر ہر موقع پر رکوع وسجود، تسبیح کے بعد بہت دعائیں کرو۔''

☆ ۔ ''دعا ایک علاج ہے جس سے گناہ کی زہر دور ہو جاتی ہے۔''

☆ ۔ ''نماز میں دعائیں اپنی زبان میں مانگو جو طبعی جوش کسی کی مادری زبان میں ہوتا ہے وہ ہرگز غیر زبان میں پیدا نہیں ہوسکتا۔'' (ملفوظات جلد ۴ صفحہ:۲۹)

☆ ۔ ''دعا کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھو اپنی نماز میں جہاں جہاں رکوع وسجود میں دعا کا موقعہ ہے دعا کرو اور غفلت کی نماز کو ترک کردو۔ رسمی نماز کچھ ثمرات مترتب نہیں لاتی۔''

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ:۱۷۶)

☆ ۔ ''انسان کو چاہئے کہ اپنے عیبوں کو شمار کرے اور دعا کرے پھر اللہ تعالیٰ بچاوے تو بچ سکتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھ سے دعا کرو میں مانوں گا۔'' (ملفوظات جلد ۳ صفحہ: ۵۷۳)

☆ - ''سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا مندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو۔ کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضا مندی کی راہ دکھلائے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ:۳۰)

☆ - ''خدا نے مجھے دعاؤں میں وہ جوش دیا ہے جیسے سمندر میں ایک جوش ہوتا ہے۔''

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ:۱۲۷)

☆ - ''حضرت یعقوب علیہ السلام۔۔۔چالیس برس تک۔۔۔دعائیں کرتے رہے۔۔۔آخر چالیس برس کے بعد وہ دعائیں کھینچ کر یوسف علیہ السلام کو لے ہی آئیں۔''

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ:۱۵۲)

☆ - ''دعا صرف زبان سے نہیں ہوتی بلکہ دعا وہ ہے کہ جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا۔''

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ:۱۰۷)

☆ - ''دعا میں بھی جب تک سچی تڑپ اور حالت اضطراب پیدا نہ ہو تب تک وہ بالکل بے اثر اور بیہودہ کام ہے۔'' (ملفوظات جلد ۵ صفحہ:۴۵۵)

سورۃ العصر ۔ یہ سورۃ مکی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی چار آیات ہیں ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	(میں) اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنیوالا (اور) بار بار رحم کرنیوالا ہے (پڑھتا ہوں)
وَالۡعَصۡرِ ○	میں (محمدؐ کے) زمانہ کوشہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ○	(کہ) یقینا (نبیوں کا مخالف) انسان (ہمیشہ ہی) گھاٹے میں (رہتا) ہے ۔
اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ○	مگر وہ لوگ جو (انبیاء پر) ایمان لے آئے اور (پھر) انہوں نے (موقعہ کے) مناسب حال عمل کئے اور صداقت کے اصولوں پر قائم رہنے کی آپس میں ایک دوسرے کو تلقین کی اور (پیش آمدہ مشکلات پر صبر سے کام لینے کی) ایک دوسرے کو ہدایت کرتے رہے (ایسے لوگ کبھی بھی گھاٹے میں نہیں پڑ سکتے)

سورۃ الفیل ۔ یہ سورۃ مکی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی چھ آیات ہیں ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	(میں) اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنیوالا (اور) بار بار رحم کرنیوالا ہے (پڑھتا ہوں)
اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ○	(اے محمدؐ) کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے ربّ نے ہاتھی (استعمال کرنے) والوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا ۔
اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَہُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ ○	کیا (ان کو حملہ سے قبل ہلاک کر کے) ان کے منصوبہ کو باطل نہیں کر دیا ۔
وَّاَرۡسَلَ عَلَیۡہِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ ○	اور اس کے بعد ان (کی لاشوں) پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے ۔

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ○	(جو) ان (کے گوشت) کو سخت قسم کے پتھروں پر مارتے (اور نوچتے) تھے۔
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ ○	سو اس کے نتیجہ میں اس نے انہیں ایسے بھوسا کی طرح کر دیا جسے جانوروں نے کھا لیا ہو۔

سورۃ الکوثر ۔ یہ سورۃ مکی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی چار آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	(میں) اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنیوالا (اور) بار بار رحم کرنیوالا ہے (پڑھتا ہوں)
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○	(اے نبی!) یقیناً ہم نے تجھے کوثر عطا کیا۔
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○	سو تو (اس کے شکریہ میں) اپنے ربّ کی (کثرت سے) عبادت کر اور اسی کی خاطر قربانیاں کر
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○	اور یقین رکھ کہ تیرا مخالف ہی نرینہ اولاد سے محروم ثابت ہوگا۔

سورۃ الفلق ۔ یہ سورۃ مدنی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی چھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	(میں) اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنیوالا (اور) بار بار رحم کرنیوالا ہے (پڑھتا ہوں)
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○	(ہم ہر زمانہ کے مسلمان سے کہتے ہیں کہ) تو (دوسرے لوگوں سے) کہتا چلا جا کہ میں مخلوقات کے رب سے (اس کی) پناہ طلب کرتا ہوں۔
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○	اسکی ہر مخلوق کی (ظاہری و باطنی) برائی سے (بچنے کیلئے)
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○	اور اندھیرا کرنے والے کی ہر شرارت سے (بچنے کیلئے) جب وہ اندھیرا کر دیتا ہے۔
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○	اور تمام ایسے نفوس کی شرارت سے (بچنے کیلئے بھی) جو (باہمی تعلقات کی) گرہ میں (تعلق تڑوانے کی نیت سے) پھونکیں مارتے ہیں۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ٥	اور ہر حاسد کی شرارت سے (بھی) جب وہ حسد پر تُل جاتا ہے۔

سورۃ الناس - یہ سورۃ مدنی ہے اور بسم اللہ سمیت اسکی سات آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥	(میں) اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنیوالا (اور) بار بار رحم کرنیوالا ہے (پڑھتا ہوں)
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ٥	(ہم ہر زمانہ کے مسلمان سے کہتے ہیں کہ) تو (دوسرے لوگوں سے) کہتا چلا جا کہ میں تمام انسانوں کے رب سے (اس کی) پناہ طلب کرتا ہوں۔
مَلِكِ النَّاسِ٥	(وہ رب) جو تمام انسانوں کا بادشاہ (بھی) ہے
اِلٰهِ النَّاسِ٥	اور تمام انسانوں کا معبود (بھی) ہے
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ٥	(میں اسکی پناہ طلب کرتا ہوں) ہر وسوسہ ڈالنے والے کی شرارت سے جو (ہر قسم کے وسوسے ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے
الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ٥	(اور) جو انسانوں کے دلوں میں شبہات پیدا کر دیتا ہے
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ٥	خواہ وہ (فتنہ پرداز) مخفی رہنے والی ہستیوں میں سے ہو۔ خواہ عام انسانوں میں سے ہو۔

کلماتِ طیّبات!

کلمۂ طیّبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلعم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اُس کا کوئی شریک نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

پاک ہے اللہ تعالیٰ اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔ اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت

بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے جو بلند شان والا ہے۔

کلمۂ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اُسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تمام تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا ۔ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔

اور وہی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور اُس پر کبھی موت نہیں ہے وہ بڑی عظمت اور بزرگی والا ہے۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

ہر قسم کی بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہی ہر شے پر قادر ہے۔

کلمۂ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

میں اللہ تعالیٰ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا ربّ ہے تمام گناہوں سے جو مجھ سے ہوئے ہیں

عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً

جان بوجھ کر یا بھول کر پوشیدہ یا کھلے طور پر

وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ

اور اُن سے میں توبہ کرتا ہوں اُسی کے حضور اُس گناہ سے جو مجھے خود معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ

اور اُس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

درحقیقت غیب کا علم اے عالم الغیب تجھ کو ہی ہے۔

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

اور گناہوں کی پردہ پوشی بھی تیرے ہی اختیار میں ہے اور گناہوں کو معاف کرنے والا بھی تو ہی ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت بجز اللہ تعالیٰ بلند شان والے کی مدد کے کہیں بھی نہیں ہے۔